بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL BABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۳۰ محرم ۱۳۹۱ھ، ۲۷ امان ۱۳۵۰ ہش، ۲۷ مارچ ۱۹۷۱ء | نمبر ۷۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل دن بھر تو طبیعت بہتر رہی شام کو چکروں کی کچھ تکلیف ہو گئی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۲۵ امان۔ آج دن بھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی البتہ شام کے وقت چکروں کی کچھ تکلیف ہو گئی۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بہت سوز اور درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا زمین و آسمان کا نور ہے ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے اُسی کے فیض کا عطیہ ہے

حضرت رب العالمین کا فیضِ عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذّات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں، کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سُن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سُننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔"

(کشتی نوح صفحہ ۳۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"خدا زمین و آسمان کا نُور ہے۔ یعنی ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے خواہ وہ ارواح میں ہے خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے اور خواہ خارجی اُسی کے فیض کا عطیہ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت رب العالمین کا فیضِ عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے۔ اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں۔ وہی تمام فیوض کا مبدء ہے اور تمام انوار کا علت العلل اور تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے۔ اُسی کی ہستی حقیقی تمام عالم کی قیوم اور تمام زیر و زبر کی پناہ ہے۔ وہی ہے جس نے ہر ایک چیز کو ظلمت خانۂ عدم سے باہر نکالا اور خلعتِ وجود بخشا۔ بجز اس کے کوئی ایسا وجود نہیں ہے کہ جو فی حدّ ذاتہٖ واجب اور قدیم ہو یا اس سے مستفیض نہ ہو بلکہ خاک اور افلاک اور انسان اور حیوان اور حجر اور شجر اور روح اور جسم سب اُسی کے فیضان سے وجود پذیر ہیں۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۱۸۱ حاشیہ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گزشتہ نصف شب سے سر میں پھر درد کی تکلیف شروع ہو گئی ہے مزید برآں دونوں پاؤں پر ورم رہنے لگی ہے جو دو روز سے بڑھ گئی ہے۔ اس کی وجہ سے فکر ہے کہ کہیں گردوں کی خرابی زیادہ نہ ہو گئی ہو۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین۔

ربوہ ۲۶ امان۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل دوپہر سے پھر پسلیوں میں درد شروع ہو گیا ہے اور ساتھ ہی ہلکا سا درد کمر میں بھی ہے رات کو نیند بھی اچھی طرح نہیں آئی۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازئ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ایک رکن کا اعزاز

"یہ خبر بڑی مسرت سے سنی جائے گی کہ ہماری جماعت کے ایک سرگرم رکن ڈاکٹر فتاحی گیوا کو عالمی ادارہ موسمیات World Meteorological Organization کی طرف سے ریسرچ کے اول انعام کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ یہ انعام جو ایک خاص سند اور ۳۳۳ پونڈ کے نقد عطیے پر مشتمل ہے۔ اس ادارے کی طرف سے دئے جانے والے سلسلۂ انعامات کا سب سے پہلا انعام ہے یہ انعامات ہر سال کے بعد اس سائنسدان کو دئے جاتے ہیں جس نے موسمیات کی سائنس میں تحقیق پر خاص امتیاز حاصل کیا ہو۔ ڈاکٹر گیوا جو ابادان یونیورسٹی میں شعبہ طبیعات میں لیکچرر ہیں ہماری جماعت کے ممتاز مبلغ الفا۔ ایس۔ بی۔ گیوا کے سب سے بڑے صاحبزادے اور خود بھی مخلص اور مستعد خادم جماعت ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(خاکسار فضل الٰہی انوری مبلغ انچارج نائیجیریا)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ر امان ۱۳۴۵ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تسبیح کس طرح ہوگی

ذیل میں ہم تفسیر صغیر سے سورۂ صف کا مکمل ترجمہ درج ذیل کرتے ہیں :-

"آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہا ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے اے مومنو! تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک اس بات کا دعویٰ کرنا جو تم کرتے نہیں بہت ناپسند ہے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے رستہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک دیوار ہیں جس کی مضبوطی کے لئے اس پر سیسہ پگھلا کر ڈالا گیا ہو۔ اور یاد کرو جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا۔ اے میری قوم! تم مجھے کیوں دکھ دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کی طرف سے رسول ہو کر آیا ہوں۔ مگر جب اس کے باوجود وہ لوگ سیدھے رستہ سے بھٹک گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ اطاعت سے نکل جانے والوں کو کامیابی کا رستہ نہیں دکھاتا۔ اور یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریمؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں اللہ کی طرف سے تمہاری طرف رسول ہو کر آیا ہوں جو کلام میرے آنے سے پہلے نازل ہو چکا ہے۔ یعنی تورات اس کی پیشگوئیوں کو میں پورا کرتا ہوں اور ایک ایسے رسول کی بھی خبر دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا جس کا نام احمد[1] ہوگا۔ پھر جب وہ رسول دلائل لے کر آیا۔ تو انہوں نے کہا یہ تو کھلا کھلا فریب ہے اور اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ حالانکہ[2] وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مونہوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے چھوڑیگا خواہ کافر لوگ کتنا ہی ناپسند کریں۔ وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دیکر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔

جیسا کہ ہم نے پہلے کہا ہے سورۂ ہذا کے آغاز کے الفاظ پیشگوئی پر مشتمل ہیں۔ تفسیر صغیر کے ترجمہ میں بھی یہ بات واضح کی گئی ہے۔ صیغہ ماضی کا ترجمہ "کر رہا ہے" کیا گیا یہ ترجمہ "یقیناً کریگا" سے اسلئے بہتر ہے کہ دراصل زمین و آسمان میں جو کچھ ہے ہمیشہ تسبیح میں مصروف رہتا ہے۔ یہ قانون فطرت ہے جہاں تک انسانوں کا تعلق ہے وہ لوگ بھی جو اللہ کے وجود کے انکاری ہیں تکوینی لحاظ سے ضرور تسبیح کرتے ہیں جب یہ کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بند ہے تو اس کے معنے صرف یہ ہوتے ہیں کہ کثیر لوگ شرعی لحاظ سے تسبیح نہیں کرتے پھر بھی ایک گروہ ایسا ضرور موجود رہتا ہے جو بظاہر بھی تسبیح کرتا ہے اس لئے "یقیناً کرے گا" کی نسبت "کر رہا ہے" بہتر ترجمہ ہے۔ اس میں تسبیح کے ہمیشہ ہونے کی طرف بھی اشارہ ہے اور اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ بظاہر جو تسبیح بند نظر آتی ہے شرعی طور پر بکثرت ہونے لگے گی۔ یعنی لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئیں گے۔

تسبیح کس طرح ہونے لگے گی اس کی وضاحت اللہ تعالیٰ نے آگے فرمائی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مونہوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے چھوڑیگا خواہ کافر لوگ کتنا ہی ناپسند کریں۔

خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔"

یعنی اللہ تعالیٰ جو عزیز حکیم ہے اپنے نور کی ضرور تکمیل کریگا اور یہی وجہ ہے کہ اس نے اپنا رسول بھیجا ہے جو اسلام کو تمام ادیان پر غالب کر دے گا۔

اس سے واضح ہے کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ ایک ایسے امام کے ہاتھوں سے ہوگی جو مامور من اللہ ہوگا اور جو سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خو بو پر آنحضرت صلعم کی جمالی شان کا مظہر ہوگا۔

---

[1] اس آیت میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی ہے جو انجیل برنباس میں لکھی ہوئی ہے۔ عیسائی اس کو جھوٹی انجیل قرار دیتے ہیں۔ مگر یہ پوپ کی لائبریری میں پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی دلیل ہے کہ مروجہ اناجیل میں "فارقلیط" کی خبر دی گئی ہے جس کے معنے "احمد" ہی کے بنتے ہیں پس آیت میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بلاواسطہ اور آپ کے ایک بروز کی جس کا ذکر اگلی سورۃ میں ہے بالواسطہ خبر دی گئی ہے۔

[2] اس آیت میں اس بات کو ظاہر کیا گیا ہے کہ آپ کے بروز کی بابت خاص توجہ چاہیئے جو ہے تو پیشگوئی کا بالواسطہ مورد۔ لیکن اسلام کی طرف اسکو بلایا جائیگا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو خود دنیا کو اسلام کی طرف بلاتے تھے

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۷/۳/۱۷ کو بوقت دس بجے صبح محترم مولوی عبدالرحیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بنگلہ نمبر ۱۸ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم تحصیل راجوری ضلع ریاسی کے رہنے والے تھے ہجرت کے بعد بنگلہ نمبر ۱۸ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات میں مقیم ہوئے۔ نہایت پارسا، متقی اور پرہیزگار تھے بائیس سال تک جماعت بنگلہ نمبر ۱۸ کے پریذیڈنٹ رہے۔ اس عرصہ میں بچوں، عورتوں اور نوجوانوں کی تربیت کرتے رہے۔ قرآن مجید پڑھنا پڑھانا ان کا مشغلہ تھا۔ بہت دعاگو انسان تھے

موصی ہونے کی وجہ سے ان کا جنازہ مورخہ ۱۸/۳ کو ربوہ میں لایا گیا اور آپ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے اپنے پیچھے تین بیویاں پانچ پسران سات لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم مولوی صاحب مرحوم کے پسماندگان اور لواحقین کا حامی و ناصر ہو اور مولوی صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین

مہر محمد علی بھروانہ۔ مربی سلسلہ
منڈی بہاءالدین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بزرگانِ اُمت میں نزول جبریلؑ اور مکالماتِ الٰہیہ کا سلسلہ

(از مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی مربی سلسلہ مقیم گلگت)

اولیاء کرام کے تذکروں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ بزرگانِ اُمت میں گذشتہ تیرہ سو سال سے مسلسل وحی والہام۔ نزول جبریل و ملائکہ کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ بعض اولیاء اللہ کے روحانی معراجوں کا ذکر بھی آیا ہے جنہیں انہوں نے آسمانوں اور عالم ملکوت کی سیر کی اور اللہ تعالیٰ سے ہمکلام بھی ہوئے ہیں اور مشکلات کے وقتوں میں خدا کے فرشتے ان کو بذریعہ کشوف ورؤیا بشارتیں بھی دیتے رہے ہیں اور ان کی ... اور تائید کرتے رہے ہیں اور خدا تعالیٰ سے غیبی خبریں ملنے پر ایسی پیشگوئیاں بھی کرتے رہے ہیں جو پوری ہوتی رہی ہیں۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا آپ نے کب جانا کہ آپ خدا کے ولی ہیں فرمایا میں دس سال کا تھا اور مکتب جایا کرتا تھا تو ایک فرشتہ آدمی کی شکل میں میری مدد کیلئے ساتھ رہتا تھا ایک دن میں نے اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں جواب دیا میں فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہوں مجھے اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف بھیجا ہے تاکہ میں اس وقت تک جب تک آپ مکتب میں رہیں آپ کی مدد کے لئے آپ کے ہمراہ اور ساتھ رہوں۔ یہ بھی فرمایا کہ مجھے اللہ کی طرف سے الہام ہوا کہ اے عبدالقادر! اُٹھ ہم نے اپنی تائید وثبات تیرے ساتھ کر دی ہے۔

(قلائد الجواہر مطبوعہ مصر ص۱۶۷)

حضرت امام جعفر صادق رضی سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا الہام مقبولوں کا وصف ہے اور بغیر الہام استدلال کرنا مردودوں کا کام ہے (تذکرۃ الاولیاء (عطار) اویس قرنی کی بابت لکھا ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا تھا مگر آپ کے فیوض نبوت سے براہ راست غائبانہ پرورش پائی حضرت رابعہ بصریؒ کے حالات میں لکھا ہے کہ انہوں نے کئی دفعہ دُعا کی اور اللہ نے ان سے کلام کی اور انہیں ان کے سوالات کے جوابات ملے۔ ابراہیم بن ادہم (متوفی ۱۶۲ھ) کے بارے میں منقول ہے کہ آپ پر جب غیب کا دروازہ کُھلنا شروع ہوجاتا تو فرماتے تھے کہ بادشاہ اس وقت کہاں ہیں آکر اس روحانی بادشاہت کو دیکھیں کہ یہ کیا کاروبار ہے تاکہ انہیں اپنے ملک وبادشاہت سے شرمندگی ہو نیز فرمایا کہ میں نے خواب میں جبریل علیہ السلام کو ہاتھ میں صحیفہ پکڑے ہوئے دیکھ کر پوچھا جبریل! کیا لکھ رہے ہو فرمایا اللہ تعالیٰ کے دوستوں کے نام لکھتا ہوں۔ میں نے پوچھا کیا میرا نام بھی لکھو گے فرمایا تم اُن میں سے نہیں ہو۔ میں نے کہا آخر ان کا دوست تو ہوں۔ تھوڑی دیر سوچ کر فرمایا کہ حکم ہوا ہے کہ تیرا نام سب سے پہلے لکھوں،

حضرت بایزید بسطامیؒ کہتے ہیں سب حق تعالیٰ کے متعلق کہتے ہیں اور حق تعالیٰ کے ذریعہ کہتا ہوں۔ میرے دل کو آسمان پر لے گئے۔ میں سارے ملکوت کے گرد پھرا اور پھر آگیا پوچھا کیا لائے ہو عرض کی محبت اور رضا۔ کسی نے آپ سے پوچھا عرش کیا ہے؟ فرمایا میں ہوں۔ لوگوں نے کہا کرسی کیا ہے؟ فرمایا میں ہوں۔ پوچھا لوح وقلم کیا ہے فرمایا میں ہوں ..... لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ کے بندے جبرائیل۔ میکائیل۔ اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام کے سے بھی ہیں فرمایا میں ہوں وہ شخص خاموش ہوگیا تو آپ نے فرمایا جو شخص حق میں محو ہوجاتا ہے وہ حق بن جاتا ہے اور جو کچھ حق ہے اگر ایسی صورت میں وہ سب کچھ ہو تو کوئی تعجب نہیں۔

بایزید بسطامیؒ کا معراج اور اللہ تعالیٰ سے مکالمہ

لکھتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام موجودات سے استغناء کے درجہ پر پہنچایا اپنے نور سے منوّر کیا۔ عجائب اور اسرار سے واقف کیا اور اپنی عظمت مجھ پر ظاہر کی تو میں نے اس کو یقین کی آنکھوں سے دیکھا۔ مجھے معلوم ہوا ساری پرستش اس کی طرف سے تھی نہ کہ میری طرف سے میں نے عرض کی بارخدایا یہ کیا فرمایا وہ سب کچھ میں ہی ہوں یعنی گو افعال تجھ سے سرزد ہوتے ہیں لیکن ان کے کرنے کی توفیق و قوت میں ہی دیتا ہوں، پھر میں نے کسی علم کو چھوڑ دیا تو خدا کی بخشش مجھ پر ہوتی اور اُس نے مجھے ازلی علم دیا اور اپنے لطف سے زبان میرے مُنہ میں رکھی۔ میری آنکھیں اپنے نور سے بنائیں۔ میں نے حق تعالیٰ سے عرض کی چونکہ میں تیرے ذریعے تجھ سے باتیں کرتا ہوں اس لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے پاس بغیر نفس کے تیرے کوچہ میں آؤں فرمایا اب شریعت کا خیال کر اور امرونہی کی حد سے باہر نہ نکل تاکہ تیری کوشش ہم منظور کریں۔ فرمایا جو چاہتے ہو مانگو میں نے عرض کی میں تجھے ہی چاہتا ہوں کیونکہ تو سب سے افضل ہے۔ تب فرمایا جب تو میرا ہے تو میں تیرا ہوں۔ انت منی وانا منک میں نے کہا مجھے اپنے ساتھ ہی مشغول رکھ غیر اللہ کو میرے سامنے نہ کر تھوڑی دیر تک مجھے کچھ جواب نہ دیا پھر کرامت کا تاج میرے سر پر رکھ کر فرمایا تو سچ کہتا ہے اور سچ کی تلاش کرتا ہے۔ میں نے ثناء کہی تو مجھے کبریائی کے پر دیدئے جن سے میں نے پرواز کر کے کئی میدان طے کئے اور اس کی کاریگری کے عجائبات دیکھے جب میری کمزوری دیکھی تو مجھے اپنی قوّت سے طاقتور کیا اور توحید کی سرائے کا دروازہ مجھ پر کھول دیا اور فرمایا جو تیری رضا ہے وہی میری رضا ہے۔ فرمایا لمن الملک؟ بادشاہی کس کی ہے میں نے عرض کی تیری! پس میں اپنے آپ نہیں کہتا وہی کہتا ہے وہ میری زبان کو حرکت دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے میں درمیان میں ترجمان ہوں۔ میری مراد پوری ہوگئی۔ میں نے وحدانیت۔ ربوبیت والوہیّت کے منازل طے کئے اور غور کی تو اپنے تئیں انبیاء کے ابتدائی درجے میں پایا تب مجھے معلوم ہوا کہ اولیاء کے حال کی انتہا انبیاء کے حال کی ابتدا ہے اور انبیاء کے انتہائی مقام کی کوئی انتہا نہیں۔ میری روح تمام ملکوت میں پھری اور اسے بہشت ودوزخ دکھایا گیا اور جو کچھ اس کے سامنے آتا گیا کسی کی اس میں طاقت نہ تھی جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح تک پہنچا تو اسے لاکھوں آتشی دریاؤں کی طرح دیکھا جس میں نور کے ہزار حجاب تھے میں نے قدم رکھنے کی کوشش کی مگر جرأت نہ ہو سکی مجھ پر اتنی دہشت طاری ہوئی کہ بیہوش ہوگیا۔ میں نے بہتیرا چاہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمے کی رسّی دیکھ لوں لیکن میری جرأت نہ پڑتی تھی۔ تب میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی، کہ اے اللہ اب میں کیا کروں فرمایا سوائے ہمارے محبوب پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کے تو اپنی خودی سے رہا نہیں ہو سکتا۔ اپنی آنکھ میں اسی کے قدم مبارک کی خاک بطور سرمہ ڈال اور اسی کی پیروی پہ قائم رہ۔ تب تیرا بولنا میرا بولنا۔ تیرا سُننا میرا سُننا اور تیرا دیکھنا میرا دیکھنا ہوگا۔"

لکھا ہے کہ بایزید ستر بار خدا کی بارگاہ میں باریاب ہوئے اور خدا نے ان سے کلام کی۔

(تذکرۃ الاولیاء۔ (عطار) حالاتِ بایزید)

ابوسلیمان دارانیؒ فرماتے ہیں کہ:۔
بھوک اختیار کرو کیونکہ اس سے نفس ذلیل ہوتا ہے اور دل نرم ہوتے اور انسان پہ آسمانی علوم نازل ہوتے ہیں۔

جنید بغدادی نے فرمایا کہ
تیس سال سے اللہ تعالیٰ جنید کی زبان سے کلام کرتا ہے جنید کا بیچ میں کوئی دخل نہیں اور لوگوں کو اس کا علم نہیں۔

ابن عطاء فرماتے ہیں کہ
کہ دلوں اور علام الغیوب خدا کے درمیان سے حجابوں کا اٹھ جانا نبوّت کی علامت ہے۔

محمد علی حکیم ترمذیؒ (وفات ۲۵۵ھ) فرماتے ہیں۔
تجذوب کے کئی منازل ہیں بعض

زمیندار احباب لازمی چندہ جات کی فوری ادائیگی فرما کر ممنون فرماویں ——— ناظر بیت المال آمد ربوہ

کو نبوت کا تیسرا حصہ ملتا ہے اور وہ خاتم الاولیاء اور تمام اولیاءؑ کا سردار ہوتا ہے جیسا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء اور تمام انبیاء کے سردار تھے اور نبوت آنحضرتؐ پر ختم تھی۔ اگر کوئی کہے کہ اولیاء کو نبوت سے کس طرح حصہ مل سکتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میانہ روی اور رؤیائے صالحہ نبوت کا چھتالیسواں حصّہ ہے اور مجذوب کے لئے دونو باتیں ممکن ہیں نیز فرمایا کہ خواب بھی نبوت کا حصہ ہے اور ایک مقام پر فرمایا کہ جو شخص مال حرام کا ایک درم اس کے مالک کو واپس دے وہ بھی نبوت کا درجہ لے سکتا ہے۔ یہ ساری باتیں مجذوب کے لئے ممکن ہیں۔

ابوالحسن خرقانی (۴۲۴ھ وفات) فرماتے ہیں کہ میں نے حق تعالےٰ سے چار ہزار کلمات سُنے ہیں اگر دس ہزار ہو جاتے تو بھی ان کی انتہا ظاہر نہ ہوتی۔ نیز فرمایا کسی کی بات نہ سنو جب تک کہ کہنے والا خدا کو نہ دیکھ لے۔ جب تو اپنے آپ کو اللہ کے ساتھ دیکھے تو یہ وفا ہے اور جب اللہ کو اپنے ساتھ دیکھ لے تو یہ فنا ہے اور جب تو اللہ تعالےٰ کو دیکھے اپنے آپ کو نہ دیکھے تو یہ بقاء ہے۔ عالم دراصل وہ ہے جسے ذاتی طور پر خدا سے علم ملے نہ وہ جو دوسروں کے علم سے علم حاصل کرے۔

جنید بغدادی نے شبلی کے متعلق فرمایا کہ وہ خلقت کے درمیان عین اللہ ہیں۔

(۱) ان ملفوظات کیلئے دیکھئے تذکرۃ الاولیاء از فریدالدین عطار (مترجم اردو) لاہور ۱۹۲۵ء

ابوالحسن خرقانی فرماتے ہیں کہ میں نے حق تعالیٰ سے آواز سنی

کہ اے میرے بندے اگر تو غم لے کر میرے پاس آئے گا تو میں تجھے خوش کروں گا اور جب تو اپنے آپ سے بالکل قطع تعلق کرے گا تو پانی اور ہوا سب کچھ تیرے مطیع کر دوں گا۔ (۱)

(۱) تذکرۃ الاولیاء شیخ عطار)

یہ بھی فرمایا جب سے میں اللہ تعالےٰ سے باتیں کرنے لگا ہوں تب سے مجھے کبھی خواہش نہیں ہوئی کہ کسی مخلوق سے باتیں کروں۔

حضرت مجدد الف ثانی رحؒ (متوفی ۱۰۳۴ھ) نے از روئے الہام مجدد ہونیکا دعویٰ کیا ہے۔ اور ایک مقام پر فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے الہام سے خبر دی ہے جس کی مجھ سے پہلے خبر نہیں دی گئی اور وہ یہ کہ زمانہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک ہزار اور چند سال گذر کر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ حقیقت محمدی اپنے مقام سے عروج کرے گی اور حقیقت کعبہ سے متحد ہو جائے گی اور اس زمانہ میں حقیقت محمدی حقیقت احمدی کا نام پائے گی اور مظہر ذات احد جل سلطانہٗ ہو جائے گی۔ (باقی)

درخواستِ دُعا

عزیزم مکرم عطاءالرحمٰن صاحب ابن مولانا ابوالعطاء صاحب سر درد کی وجہ سے اور ان کی بچی عزیزہ طاہرہ کانوں کی تکلیف کی وجہ سے کراچی میں بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عاجلہ و کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(تنویر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ

تُو دو جہاں کا خالق و پروردگار ہے
ہر چیز اے خدا تیری خدمت گزار ہے
مہتاب آفتاب ستارے ترے غلام
جنّ و بشر ملائکہ سارے ترے غلام
ہر ذرّہ تیرے حُکم سے مستِ وجود ہے
ہر شے میں تیرے حُکم کی شانِ نمود ہے
اپنی اماں میں اپنی حفاظت میں رکھ ہمیں
ظلِّ کرم میں سایۂ رحمت میں رکھ ہمیں
بندے ہیں تیرے آئے ہیں تیرے حضور میں
نصرت کے خواستگار ہیں جُملہ امور میں
ہم بےکسوں کے واسطے نُصرت کا حکم دے
ہم عاجزوں کے واسطے رحمت کا حکم دے

سعید احمد اعجاز

صاحبِ حیثیت دوستوں کیلئے لمحۂ فکریہ

"مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصّہ لیتے ہیں کیونکہ اُن کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔" (المصلح الموعودؓ)

تحریک جدید کے مالی جہاد میں یوں تو ہر امیر غریب حصہ لینے میں خوشی محسوس کرتا ہے مگر جماعت کے متمول دوستوں کو غور کرنا چاہیئے کہ آیا وہ اپنی مالی حیثیت کے مطابق حصہ لیتے ہیں یا نہیں۔ ظاہر ہے کہ قربانی کے بغیر انعام کی امید لگائے رکھنا بے معنی ہے۔ اس لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا :-

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول تا تم پہ ہو ملائکہ عرش کا نزول

اگر کوئی متمول دوست اپنی حیثیت سے بہت کم چندہ دے کر مطمئن ہو جائیں کہ انہوں نے اشاعت اسلام کی اس عالمگیر اور الہامی تحریک میں حصہ لے لیا ہے تو حقیقت میں نہ وہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی اس خوش خبری کے وارث ہو سکتے ہیں جو مذکورہ بالا ارشاد میں درج ہے اور نہ وہ ملائکہ عرش کے مورد بن سکتے ہیں جس کی بشارت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مذکورہ بالا پاکیزہ کلام میں دی گئی ہے۔ لہذا جماعت کے متمول دوستوں سے التماس ہے کہ تحریک جدید کا چندہ معین کرتے وقت وہ "تلخی کی زندگی" اور "بڑھ چڑھ کر" کے الفاظ پیش نظر رکھا کریں "جو ملائکہ عرش" اور "تاریخ اسلام میں دائمی زندگی کے لازمی تقاضے ہیں۔

نظرِ ثانی کی درخواست

اگر کسی متمول دوست کا چندہ ایک ہزار روپیہ سے کم ہے تو انہیں قدم اول کے طور پر اپنے چندہ کو ایک ہزار یا اس سے زائد کر کے پیش کرنا چاہیئے اور پھر مزید کوشش سے اس قربانی کو اپنی مالی حیثیت کے مطابق بڑھاتے جانے کا خیال رکھنا چاہیئے۔

خاکسار پر اُمید ہے کہ متمول احباب اپنے وعدوں پر نظر ثانی فرماتے ہوئے اپنے چندہ کو اعانت خاص کا رنگ دیں گے اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی دعاؤں اور خوشخبریوں کے وارث بنیں گے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی تربیت کا ایک قرآنی اصول

مکرم نذیر احمد صاحب خادم ربوہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی اطاعت و عبادت کے لئے پیدا کیا ہے، اس نے دُنیا میں نسلِ انسانی کی پیدائش و افزائش کا جو سلسلہ جاری فرمایا ہے اس سے بھی اللہ تعالیٰ کی یہی غرض ہے کہ دنیا میں صالح، خدا پرست اور خدا نما انسانوں کا وجود قائم ہوتا ہر زمانہ اور ہر دور میں نیکی و سچائی اور حق و صداقت کا بول بالا ہو

شادی و نکاح کے بعد ہر انسان کی طبعی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے ہاں اولاد ہو بعض لوگ اولاد کی خواہش اس لئے کرتے ہیں کہ اس کے ذریعہ ان کا نام اور یادگار دُنیا میں قائم ہو۔ مگر ایک سچے مسلمان اور موحد انسان کا نقطۂ نظر اس کے برعکس یہ ہوتا ہے کہ اس کے ہاں ایسی اولاد پیدا ہو جو خالق حقیقی کی پرستار اور عرفان و محبتِ الٰہی سے سرشار ہو تا اس کی اولاد کے ذریعہ قیامت تک خدا رسیدہ اور برگزیدہ لوگوں کی ایسی نسل جاری ہو جو خدا تعالیٰ کی توحید اور دینِ اسلام کی حقانیت و صداقت کو دنیا میں پھیلانے اور احکام قرآنی کی تبلیغ و ترویج کا مقدس فریضہ انجام دینے والی ہو اور جس کے پاک نمونہ سے لوگ رشد و ہدایت حاصل کریں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں کہ :-

(الف) "اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کا فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷۲)

(ب) "اولاد کی خواہش صرف نیکی کے اصول پر ہونی چاہیئے اس لحاظ سے اور خیال سے نہ ہو کہ وہ ایک گناہ کا خلیفہ باقی رہے" (ایضاً)

نیز فرمایا کہ :-

"اولاد کے لئے اگر خواہش ہو تو اس غرض سے ہو کہ وہ خادم دین ہو"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۱)

اس حقیقت سے تو کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ نالائق و گستاخ اور بدکردار بد اطوار اولاد نہ صرف والدین اور رشتہ داروں کے لئے دردِ سر اور وبالِ جان بن جاتی ہے۔ بلکہ پورے معاشرے کے لئے اس کا وجود نہایت خطرناک اور باعث پریشانی ہوتا ہے۔ اور بگڑی ہوئی اولاد آگے بہتوں کو بگاڑنے اور غلط راہ پر ڈالنے کا موجب بنتی ہے . . . . . .

. . . اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اولاد کی اصلاح و تربیت کے لئے کیا ذرائع اختیار کئے جائیں اور کیونکر ان کے اخلاق و کردار کو سنوارا جائے؟ یوں تو بچوں کی تربیت کے متعدد کارگر اور اہم اصول قرآن کریم اور احادیثِ نبوی میں ملتے ہیں مگر اس وقت اختصار سے قرآن حکیم کے بیان فرمودہ ایک اصل کو پیش کیا جاتا ہے۔

بنیادی طور پر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکیمانہ ارشاد کو ہمیشہ پیشِ نگاہ رکھنا چاہیئے کہ ہر بچہ صحیح فطرت لیکر پیدا ہوتا ہے۔ یہ اس کے والدین ہی ہوتے ہیں جو بعد میں اُس کی عادات و خیالات کو بگاڑ کر اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں چنانچہ اسی بنیادی حقیقت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے :-

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَ اَہۡلِیۡکُمۡ نَارًا۔

کہ اے مومنو! تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو بھی آگ سے بچاؤ" اس آیہ کریمہ میں اللہ نے مومنوں کو تربیتِ اولاد کا ایک نہایت مفید اور سنہری اصول بتایا ہے اور وہ یہ کہ اہل ایمان اُس وقت تک اپنی اولاد اور اہل و عیال کی صحیح تربیت نہیں کر سکتے جب تک کہ وہ پہلے اپنی اصلاح نہ کریں اور اپنے نمونہ کو درست نہ کریں لازمی بات ہے کہ بچوں کے سرپرست، اساتذہ اور والدین اپنی گفتگو، اپنے کردار، لوگوں سے معاملات اور زندگی کے تمام امور میں جو طرزِ عمل اختیار کرینگے بچے ان کی نقل کریں گے اور ان کے معصوم اذہان پر اپنے بڑوں کے اچھے یا بُرے کردار کے نقوش ثبت ہونگے

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فتنہ و فساد، رسوائی و ذلت، ذہنی پریشانی و اذیت، قلبی سکون کو جلانے والی آگ (جو عدم تربیت کے باعث غلط طرزِ عمل اور بے راہ روی کے نتیجہ میں شامل حال ہوتی ہے) سے بچنے اور اسی طرح اُخروی عذاب نار سے نجات حاصل کرنے کا حسین اور محکم گُر بتایا ہے کہ ہر صاحب اولاد شخص اور ہر اس مومن کا (جو کسی نہ کسی طرح حاکم و راعی اور نگران کی حیثیت رکھتا ہے) فرض ہے کہ وہ زندگی کے ہر شعبہ میں خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے فرمودات کے مطابق اپنی زندگی گزارے اور عملی زندگی کے کسی بھی معاملہ میں وہ کسی بے اعتدالی اور کجروی کا شکار نہ ہونے پائے جو انجام کار نقصان و خسران کا سبب اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب بن سکتی ہو۔ اس اصل پر عمل پیرا ہو کر ہر انسان نہ صرف خود سکونِ قلب کی دولت سے مالا مال اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کا مورد بن سکتا ہے۔ بلکہ اس کے اہل و عیال اور ماتحت بھی اس کے نیک نمونہ میں رنگین ہو کر دونوں جہانوں کی خیر و برکت اور فلاح و نجات کو حاصل کر سکتے ہیں

جو لوگ اپنی ذاتی نیکی قربانیوں اور عبادات و حسنِ اخلاق پر مطمئن ہو کر اپنے اہل و عیال اور ماتحتوں کی اصلاح و تربیت سے غفلت برتتے ہیں وہ منشائے ربانی اور اصولِ قرآنی کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے مذکورہ آیت میں۔ مومنوں کو صراحت سے فرمایا ہے کہ تمہاری ذاتی اصلاح اور آگ سے بچاؤ قابل قبول نہیں۔ بلکہ اپنے بیوی بچوں اور زیر اثر افراد کی اصلاح و تربیت اور اُن کی ہلاکت کی راہوں سے بچانے کے بھی تم ذمہ دار ہو

اس تشریح کی تصدیق قرآن پاک کے شارع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے بھی ہو جاتی ہے کہ کُلُّکُمْ رَاعٍ وَ کُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ

پس بچوں کی تربیت کا سب سے اہم اصول یہی ہے کہ ماں باپ۔ اساتذہ اور بچوں کے سرپرست اپنی اصلاح کریں اور اپنے نمونہ اور کردار و گفتار کو مثالی بنائیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ :-

"خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کیلئے سعی اور دعا کرو جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع . . . . . .

. . . .

کرنے کی کرتے ہو اسی قدر کوشش اس امر میں کرو"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۹)

حضور مزید فرماتے ہیں کہ :-

"اگر تم اعلیٰ درجہ کے متقی اور پرہیزگار بن جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کو راضی کر لو گے تو یقین کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے ساتھ بھی اچھا معاملہ کرے گا قرآن شریف میں خضر اور موسیٰ علیہما السلام کا قصہ درج ہے کہ ان دونوں نے مل کر ایک دیوار کو بنا دیا جو یتیم بچوں کی تھی وہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَکَانَ اَبُوْھُمَا صَالِحًا۔ ان کا والد صالح تھا یہ ذکر نہیں کیا کہ وہ آپ کیسے تھے۔ پس اس مقصد کو حل کرو۔ اولاد کے لئے ہمیشہ اس کی نیکی کی خواہش کرو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۱)

اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کے احباب ــــ والدین، اساتذہ اور بچوں کے سرپرستوں کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ قرآن کریم، آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودات کے مطابق اپنے نمونہ اور کردار کو اسلامی اخلاق و آداب کے رنگ میں رنگین کریں تا ان کے زیر نگرانی اور زیر اثر بچے ان کے پاک نمونہ کو مشعلِ راہ بنا کر اسلام و احمدیت کے مفید وجود بنیں اور موجودہ زمانہ کے دجالی اثرات سے محفوظ و مامون رہ کر دنیا میں اسلامی تہذیب و تمدن کے علمبردار بن سکیں۔

اللّٰھم آمین

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۶/۲/۷۱ تا ۱۵/۳/۷۱

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے آمین۔ دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے۔ لیکن قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۱۔	بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کراچی	صدقہ	۱۰۰/۰۰	روپے
۲۔	آمنہ بیگم عنایت صاحب ناظم آباد کراچی	"	۱۵/۰۰	"
۳۔	اہلیہ صاحبہ مرزا معظم بیگ صاحب سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	"	۱۰/۰۰	"
۴۔	بیگم صاحبہ کیپٹن عبدالسلام خان صاحب وحدت کالونی لاہور	"	۱۰۰/۰۰	"
۵۔	رفیق احمد صاحب ظفر بہاولپور	"	۲۵/۰۰	"
۶۔	چوہدری محمد نعیم صاحب شاہنواز لمیٹڈ کراچی	"	۵۰/۰۰	"
۷۔	سردار احمد صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر نوشہرہ ککے زئیاں	"	۴۰/۰۰	"
۸۔	سیدہ زہرہ بیگم حسین صاحب لطیف آباد حیدرآباد	"	۲۴/۰۰	"
۹۔	رشیدہ بیگم صاحبہ سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ	"	۲۰/۰۰	"
۱۰۔	مبارک سنز رشید الدین (صلاح الدین) فائن مارکیٹ ملتان	"	۲۵/۰۰	"
۱۱۔	منیرہ بیگم صاحبہ بنت محمد یامین صاحب ندیم حال لندن	"	۲۵/۰۰	"
۱۲۔	عبدالرحمن خان صاحب نیازی البشریٰ ربوہ	"	۵۰/۰۰	"
۱۳۔	بیگم کرامت اللہ صاحب محمد علی ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	"	۲۰/۰۰	"
۱۴۔	محمد حسین صاحب صدر بازار ملتان چھاؤنی	"	۵۰/۰۰	"
۱۵۔	ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ	"	۱۰/۰۰	"
۱۶۔	بیگم صاحبہ نواب مسعود احمد خان صاحب ربوہ	"	۱۰/۰۰	"
۱۷۔	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	"	۵۰/۰۰	"
۱۸۔	صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ بنت " " " "	"	۵۰/۰۰	"
۱۹۔	حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی	"	۱۰/۰۰	"
۲۰۔	ڈاکٹر عبدالغفور صاحب سعودی عرب حال ربوہ	"	۲۵/۰۰	"
۲۱۔	انور حمید الدین صاحب حال اوکاڑہ	"	۱۰/۰۰	"
۲۲۔	ماہر احمد و طاہر احمد پسران ناصر احمد صاحب پراچہ ازی کار ربوہ	"	۱۰/۰۰	"
۲۳۔	سلطان رشید صاحب کوٹ فتح خان ضلع کیمبل پور	"	۱۰۰/۰۰	"
۲۴۔	چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز کراچی	"	۵۰/۰۰	"
۲۵۔	سعید حمید احمد صاحب پی سی ایس وزارت امور خارجہ	"	۱۰/۰۰	"
۲۶۔	چوہدری رحمت اللہ صاحب احمد پور شرقیہ	"	۱۰/۰۰	"
۲۷۔	میاں اللہ دتہ صاحب R.M.P ملکوال	"	۱۰/۰۰	"
۲۸۔	محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال بشیر آباد فارم	"	۱۵/۰۰	"
۲۹۔	چوہدری محمد الدین صاحب سیکرٹری مال چک جھمرہ	"	۱۰/۰۰	"
۳۰۔	شیخ محمد علی صاحب چوہڑ کانہ منڈی	"	۱۰/۰۰	"
۳۱۔	شیخ مبارک احمد صاحب پراچہ سرگودھا	"	۱۱/۰۰	"
۳۲۔	ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب وحدت کالونی لاہور	"	۱۰/۰۰	"
۳۳۔	رضیہ بیگم صاحبہ سول لائن لاہور	"	۱۰/۰۰	"
۳۴۔	ملک عبدالباسط صاحب سول لائن لاہور	"	۱۰/۰۰	"
۳۵۔	ملک محمد رشید صاحب " "	"	۱۰/۰۰	"
۳۶۔	ناصرہ بیگم صاحبہ بیوہ میجر عزیز احمد صاحب لاہور چھاؤنی	"	۵۰/۰۰	"
۳۷۔	احباب حلقہ رحمن آباد۔ لاہور	"	۴۵/۰۰	"

(باقی)

اعلان نکاح

میری دختر عزیزہ بشریٰ بیگم کا نکاح عزیزم چوہدری بشیر احمد حفیظ ولد چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ساکن قلعہ صوبہ سنگھ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مکرمی چوہدری فیض احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حلقہ پوہلا مہاراں ضلع سیالکوٹ نے ۲۱۰۰ روپے حق مہر پر مورخہ ۱۱ر فروری ۱۹۷۱ء کو رخصتانہ سے قبل پڑھا۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور سلسلہ احمدیہ کے لئے زیادہ سے زیادہ خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(محمد یوسف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مالو کے بھگت تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

کیا آپ نے وقف شدہ اراضی کی پیداوار وقف جدید کو ادا کر دی؟

پاکستان کے مختلف مقامات پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے دوستوں نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے اپنی اراضی کا ایک حصہ وقف کیا ہوا ہے۔ مگر بعض ایسے دوست بھی ہیں جن کے ذمہ ایک ایک دو دو سال کا بقایا ہے۔

تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ ازراہ کرم اللہ تعالیٰ کے حق کو مقدم رکھیں اور دین کی اغراض و مقاصد کو دنیوی امور پر فوقیت دیتے ہوئے اراضی وقف شدہ کی پیداوار بلاتاخیر وقف جدید کو ارسال فرمادیں۔

مجلس مشاورت کے موقعہ پر اپنے حساب کو بھی ملاحظہ فرمادیں۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

لجنات نوٹ کر لیں

اس سال سالانہ اجتماع کے لئے کوئی الگ سرکلر نہیں بھجوایا جائے گا۔ اجتماع کے تمام کوائف سالانہ رپورٹ میں شائع کر دیئے گئے ہیں اور علمی مقابلوں کے عنوان بھی اس میں درج کر دیئے گئے ہیں۔ اس لئے لجنات سالانہ رپورٹ جس کی قیمت صرف عہ ہے جلد خرید لیں تاکہ سالانہ اجتماع کی تیاری کر سکیں ایسا نہ ہو کہ رپورٹ ختم ہو جائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کی خالہ جان ۔ قائد آباد ضلع میانوالی عرصہ اڑھائی ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

(خاکسار مبشر احمد طاہر۔ گورنمنٹ نارمل سکول قصور)

۲۔ میرے بچے زاہد رفیق کا پاؤں سائیکل کی تاروں میں آکر شدید زخمی ہو گیا ہے احباب اس کی صحت کے لئے درد و الحاح سے دعا فرمائیں۔

(رفیق احمد بھٹی۔ الیکٹریشن جی پی او۔ لاہور)

تعلیم الاسلام کالج کے سالانہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سالانہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ مورخہ ۸ر مارچ سے ۱۲ر مارچ تک ایوان محمود میں زیر نگرانی پروفیسر ایم ایس خالد انچارج کالج بیڈمنٹن منعقد ہوا جس میں تیس سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ نتائج حسب ذیل ہے۔

سنگلز میں اول محمد اشرف اعوان اور دوم احمد ریاض تھابل

ڈبلز میں اول بشیر الدین شمس و عبدالخالق دوم آصف علی و محمد اسلم باجوہ

حوصلہ افزائی کا انعام وسیم احمد کو دیا گیا۔

ٹورنامنٹ کے اختتام پر مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے انعامات تقسیم کئے اور طلباء اور کھلاڑیوں کو بیش قیمت نصائح فرمائیں۔

بیڈمنٹن کلب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ممنون ہے کہ ٹورنامنٹ کے لئے ایوان محمود کی بیڈمنٹن کورٹس استعمال کرنے کی اجازت دی گئی۔

(احمد ریاض سیکرٹری کالج بیڈمنٹن کلب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پورے ملک میں یوم پاکستان جوش و خروش سے منایا گیا

لاہور ۲۵ مارچ پورے ملک میں یوم پاکستان انتہائی شان و شوکت سے منایا گیا۔ دن کا آغاز تمام اہم شہروں میں ۲۱ توپوں کی سلامی سے ہوا۔ مسجدوں میں ملکی سالمیت و استحکام اور کشمیر و فلسطین کے مقبوضہ علاقوں کی آزادی کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔ اخبارات نے خاص ایڈیشن شائع کئے ریڈیو اور ٹیلیویژن نے خاص پروگرام پیش کئے قومی دن منانے کے لئے جلسے اور مذاکرات منعقد کئے گئے۔ جلسوں میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ملک کی وحدت اور سالمیت کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا اور اس مقصد کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

چین پاکستان کی ہر ممکن مدد کرے گا

ڈھاکہ ۲۵ مارچ وزیر اعظم چین نے یوم پاکستان کے موقع پر صدر یحییٰ خاں کے نام ایک پیغام بھیج کر حکومت پاکستان اور پاکستان کے عوام کو یقین دلایا ہے کہ چین آزادی اور سالمیت کے تحفظ اور جارحیت کا مقابلہ کرنے کے سلسلے میں ان کی پوری حمایت کرے گا اور ان کی امداد کے لئے کسی چیز سے دریغ نہیں کرے گا۔ انہوں نے اس یقین کا بھی اظہار کیا ہے کہ دونوں ملکوں میں پر امن بقائے باہمی کے سلسلے میں جو تعلقات قائم ہیں وہ ہر روز مستحکم ہوتے جائیں گے۔

فرانسیسی نائب وزیر خارجہ پاکستان آئیں گے

اسلام آباد ۲۵ مارچ فرانس کے نائب وزیر خارجہ مسٹر جین ڈی لیکوسکی ۲۷ مارچ کو پاکستان کے تین روزہ دورے پر یہاں پہنچیں گے۔ پاکستان میں قیام کے دوران مسٹر لیکوسکی پاکستان کے ارکان حکومت سے بات چیت کریں گے۔

حکومت لنکا کا تختہ الٹنے کی ناکام کوشش

کولمبو ۲۵ مارچ مسز بندرا نائیکے نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ حکومت کے پاس دستاویزی ثبوت موجود ہے کہ میری حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک سازش کی گئی تھی آپ نے کہا اس سازش کو ناکام بنانے کے لئے جزیرے میں ہنگامی حالت کا اعلان کیا گیا ہے۔

مشرق وسطیٰ میں امن کے لئے برطانیہ ہر ممکن کوشش کریگا

لندن ۲۵ مارچ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ڈگلس ہیوم نے پارلیمنٹ کو یقین دلایا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے حکومت کو جو موقعہ بھی ملے گا وہ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانیکی ہر ممکن کوشش کرے گی حکومت اسرائیل اور عربوں کے درمیان مصالحت کرانے کے لئے بدستور اپنی کوششیں جاری رکھیں گی۔ چار عالمی طاقتوں کے درمیان نیویارک میں جو مذاکرات ہو رہے ہیں ان میں حکومت برطانیہ نہایت مؤثر کردار ادا کرنے کی کوشش کرے گی۔

اسرائیل کی ہٹ دھرمی سے حالات مایوس کن ہو گئے ہیں

روم ۲۵ مارچ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے تمام ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ کے بحران کو ختم کرنے کے لئے اسرائیل کو اپنی ہٹ دھرمی سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔ یہ بات انہوں نے اٹلی کے نمائندہ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ تمام ممالک کو خواہ انہیں عربوں سے ہمدردی ہے یا نہیں انہیں مشرق وسطیٰ کے بحران کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے مشرق وسطیٰ کے حالات مایوس کن ہو گئے ہیں۔

وزیر اعظم سیرالیون پر قاتلانہ حملہ

جارج ٹاؤن ۲۵ مارچ ۲۳ مارچ کو فوج کے کمانڈر انچیف کی قیادت میں ایک فوجی دستہ نے وزیر اعظم سیرالیون اور دوسرے وزیروں پر قاتلانہ حملہ کیا وزیر اعظم اور دوسرے دونوں وزیر بھاگ گئے اور کمانڈر انچیف نے اقتدار پر قبضہ کر لیا جس میں بعض دوسرے فوجی لیڈروں نے وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں کو گھیرے میں لے لیا اور کمانڈر انچیف کو گرفتار کر لیا۔

جماعتیں ہنگامی تعلیم القرآن کلاس سے فائدہ اٹھائیں

احباب جماعت کو ترجمہ قرآن مجید سکھانے کیلئے نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے مرکز میں ہنگامی تعلیم القرآن کلاس جاری کی ہوئی ہے جماعتوں نے ابھی تک اس کلاس سے پورا فائدہ نہیں اٹھایا۔ قلیل تعداد اس وقت اس کلاس میں پڑھ رہی ہے جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ طلباء بھجوا کر اس کلاس سے استفادہ کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

قائدین خدام الاحمدیہ سے ایک ضروری گزارش

اکثر مجالس کی طرف سے چندہ باقاعدہ مرکز کو نہیں پہنچ رہا تمام مجالس کے قائدین سے گزارش ہے کہ خدام سے چندہ ماہ بماہ وصول کریں اور ساتھ ہی ساتھ مرکز کو ارسال کرتے رہا کریں تا کہ مرکزی بجٹ کی وصولی بھی تدریجی بجٹ کے مطابق ہوتی رہے۔

(مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

طالبات جامعہ نصرت کا ایک اعزاز

قارئین الفضل کو یہ پڑھ کر نہایت خوشی ہوگی کہ سرگودھا بورڈ کی طرف سے منعقد کردہ تقریری مقابلہ جات میں ہماری دو طالبات نے "انگریزی تقریری مقابلہ" میں اوّل اور دوم انعام حاصل کیا ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ ان دونوں بچیوں کی مزید کامیابی کے لئے احباب کرام دعا فرمائیں

(۱) عزیزہ رفعت خالق اوّل (۲) عزیزہ رحمۃ الجمیل فریدہ دوم

اوّل آنے والی طالبہ کو ۱۰۰/- روپے کے انعامی بانڈ اور دوم آنے والی کو پچھتر روپے ۷۵/- کے انعامی بانڈ بطور انعام ملے ہیں۔

(پرنسپل)

فوجی بھرتی

مورخہ ۷۱-۴-۷ بروز بدھ بوقت آٹھ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی

قد	۵ فٹ ۴ ۱/۲ انچ	وزن	۱۱۳ پونڈ
چھاتی	۳۰ - ۳۲ ۱/۲ انچ	تعلیم	آٹھ جماعت
عمر	۱۷ سے ۲۰ سال		

(نائب ناظر امور عامہ)

مقویات

جنرل ٹانک دماغی اور اعصابی کمزوری کاروباری دیگر گھریلو تفکرات میں اکسیر ۴/- اور ۲/۲۵

سپیشل ٹانک۔ دماغی و جسمانی کمزوری۔ لاغری کمی خون میں اکسیر ۵/- اور ۲/۷۵

برین ٹانک۔ دماغی تھکاوٹ اور حافظہ کی کمزوری کیلئے ۳/-

سپیشل کورس۔ مردوں کی ہر قسم کی کمزوری کا علاج ۱۰/-

ری جوری نیٹنگ کورس۔ طاقت و قوت کا خزانہ ۳۰/-

پاور انجیکشنز۔ تفصیلات صیغہ راز

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

درخواست دعا

میری لڑکی عزیزہ جمال آرا خانم نے امسال فائنل ایم بی بی ایس کا امتحان دیا تھا خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھے نمبروں سے کامیاب ہو گئی ہیں اور میرے لڑکے ظفر اسلام خان نے تھرڈ ایئر ایم بی بی ایس کا امتحان دیا تھا خدا تعالیٰ نے اسے بھی کامیاب کر دیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ عزیزان کی یہ کامیابی آئندہ دینی و دنیوی ترقی کا پیش خیمہ ہو۔

(خاکسارہ سیدہ جہاں آرا بیگم اہلیہ ڈاکٹر کیپٹن عبدالسلام خان بھاگلپوری (بہار) حال حیدرآباد سندھ)

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج قیمت مکمل کورس ۲۰ روپے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳ گول کچہری بازار لائلپور فون ۵۰۵۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صبر میں ہم جبری طور پر اور صلوٰۃ میں طوعی طور پر خدا تعالیٰ کی محبت کا اظہار کرتے ہیں

جب یہ دونوں چیزیں مل جاتی ہیں تو محبت کامل ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کا فیضان جاری ہو جاتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"صبر اور صلوٰۃ کا تعلق تکلیفوں کے وقت سے ہی ہوتا ہے۔ پہلے یہود کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف کے موقعہ پر فرمایا تھا کہ صبر اور صلوٰۃ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے اس کی مدد مانگو۔ (بقرہ آیت ۴۶) اب فتح مکہ کا ذکر فرماتا ہے کہ جنگ میں تمہیں تکلیفیں تو بے شک ہوں گی اور تمہارے اقرباء بھی شہید ہوں گے۔ لیکن اس تکلف پر بزدلی نہ دکھانا بلکہ استقلال سے قربانیاں کرتے چلے جانا اور تکالیف کے مواقع پر اپنے خدا سے صبر اور دعا کے ذریعہ مدد مانگنا

اس آیت میں یہ عظیم الشان مسئلہ بیان کیا گیا ہے کہ مسلمان کے لئے کسی تکلیف پر رونا یا اس کے دل میں درد کا احساس پیدا ہونا منع نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم کو کئی قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور تم ان کو محسوس بھی کروگے۔ لیکن میں تمہیں اس درد کا علاج یہ بتاتا ہوں کہ صبر اور دعا کو کام میں لاؤ۔ یہ نہیں فرمایا کہ قطعی طور پر کسی تکلیف کو محسوس ہی نہ کرو۔ احادیث میں آتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک نواسہ فوت ہونے لگا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ بھی روتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرا دل سخت نہیں بنایا

غرض درد کا احساس منع نہیں ہاں ہمت ہار کر کام چھوڑ دینا اور جزع فزع کرنا منع ہے اسی لئے فرمایا کہ تکالیف تو ہوں گی اور تلوار تو چلے گی اور تمہاری گردنیں بھی کٹیں گی۔ لیکن ان پر صبر سے کام لینا اور استقلال سے اپنے کام میں لگے رہنا ہم تمہیں یہ نہیں کہتے کہ تمہیں غم کا احساس نہیں ہونا چاہیئے یہ ایک طبعی جذبہ ہے جو روکا نہیں جاسکتا ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ ان قربانیوں میں استقلال سے حصہ لو اور اپنے پائے ثبات میں لغزش نہ آنے دو۔ مگر پھر فرمایا کہ یہ تو دنیوی تدابیر ہیں۔ تمہارا اصل کام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اور دعاؤں سے اس کی مدد چاہو جب تک تم خدا تعالیٰ پر کامل توکل نہیں کروگے اور اس سے دعائیں کرنا اپنا معمول نہیں بناؤ گے اس وقت تک تمہیں فتح حاصل نہیں ہوگی دیکھو ایک نادان اور کم عقل بچہ بھی جب اُسے کوئی ڈراتا ہے تو فوراً اپنی ماں کے پاس بھاگ جاتا ہے اور ماں خواہ کتنی ہی کمزور ہو وہ اُس کے پاس جاکر اپنے آپ کو محفوظ خیال کرتا ہے اسی طرح ایک مومن پر بھی جب کوئی دشمن حملہ کرتا ہے تو اُس کی پناہ صرف خدا تعالیٰ ہی کا وجود ہوتا ہے اسی لئے صلوٰۃ کا تعلق روحانی ہونے کے لحاظ سے خدا تعالیٰ سے ہے۔ اور صبر کا تعلق جسمانی ہونے کے لحاظ سے انسانی تدابیر سے ہے۔ صبر میں جبری طور پر خدا تعالیٰ کی محبت کا اظہار ہوتا ہے اور صلوٰۃ میں عشقیہ طور پر خدا تعالیٰ سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ مشکلات اور مصائب ہم خود پیدا نہیں کرتے بلکہ دشمن مشکلات اور مصائب لاتا ہے اور ہم انہیں برداشت کرتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کو نہیں چھوڑتے لیکن نماز اور دعا طوعی عبادت ہے نماز ہمیں کوئی جبری نہیں پڑھاتا بلکہ ہم خود پڑھتے ہیں۔ پس صبر میں ہم جبری طور پر خدا تعالیٰ کی محبت کا ثبوت دیتے ہیں۔ اور صلوٰۃ میں طوعی طور پر اس کا اظہار کرتے ہیں اور جب یہ دونوں چیزیں مل جاتی ہیں تو محبت کامل ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کا فیضان جاری ہو جاتا ہے۔

صبر کے جو معنے اوپر بیان کئے گئے ہیں اُن کے لحاظ سے اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اے مومنو! جب تم پر خدا تعالیٰ کی راہ میں مصائب اور مشکلات آئیں تو تم گھبرایا نہ کرو۔ اور ان پر شکوہ کا اظہار کیا کرو۔ (۲) اے مومنو! جو باتیں خدا تعالیٰ کے قرب میں روک ہیں تم ان سے بچنے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہا کرو۔ (۳) اے مومنو! جب تم کو وہ احکام دئیے جائیں جن کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ تو تم ان پر عمل کرنے میں سستی نہ دکھایا کرو۔ بلکہ استقلال سے اُن پر عمل کیا کرو۔"

محترم شیخ کظیم الرحمن صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ——— ہمارے والد محترم شیخ کظیم الرحمن صاحب پنشنر ۴۶ سالہ کارکن صدر انجمن احمدیہ ۲۵/۲۴ مارچ ۱۹۷۱ء کی درمیانی شب گیارہ بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں چند دن کی علالت کے بعد وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ حضرت میاں حبیب الرحمن صاحبؓ (۳۱۳ صحابی) کے صاحبزادے اور حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی (صحابی ۳۱۳) کے داماد تھے۔ آپ کو خود بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہونے اور حضور علیہ السلام کے جنازہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔

نہایت مخلص اور فدائی کارکن صدر انجمن احمدیہ تھے قادیان اور ربوہ میں ۵۰ سال سے زائد عرصہ قیام پذیر رہے آٹھ دس سال کی مسلسل بیماری اعصابی کمزوری میں مبتلا رہے اور بہت کمزور ہو گئے تھے۔

۲۵ مارچ کو بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جاکر محترم والد صاحب مرحوم کی نعش کو قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ قبر پر دعا محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائل پور نے کرائی۔

احباب کی خدمت میں نہایت عاجزانہ درخواست ہے کہ محترم والد صاحب کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے درد دل سے دعا فرماکر ممنون فرمائیں آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کرام سے والہانہ عشق رکھتے تھے اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا کرے ہمیں یکے بعد دیگرے دو صدمے اٹھانے پڑے ہیں ۲۸/۲۶ جنوری ۱۹۷۱ء کی درمیانی شب کو اپنی والدہ صاحبہ کے سایۂ عاطفت سے محروم ہو گئے تھے اللہ تعالیٰ ہمارا حافظ و ناصر ہو اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے آمین۔ (خاکسار شیخ لطیف الرحمن و شیخ لطف الرحمن کوارٹر ۲ صدر انجمن محلہ دارالصدر شرقی۔ ربوہ ضلع جھنگ۔

اپنے مال سے سلسلہ کی خدمت کریں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے ....

ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے تا خدا تعالیٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بلا ناغہ ان کی مدد پہنچتی رہے گو تھوڑی مدد ہو تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کرکے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے ہر ایک شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔" (کشتی نوح)

ازراہ کرم محاسبہ کرکے دیکھیں آپ کے ذمہ چندہ عام حصہ آمد یا چندہ جلسہ سالانہ کا کوئی بقایا تو نہیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)